

## 8507 - شراکت دار کا مال بنک سے قسطوں میں خریداری کرنا

### سوال

ہمارا پاس ایک مالی ادارہ ہے جس میں شریک ہر فرد بنیادی فیس (500 ریال) اور ماہانہ سو ریال جمع کرواتا ہے، اور کچھ مدت بعد مال بڑھا اور نگرانوں میں یہ ادارہ اچھی مثال بن گیا اور نقدوں میں گاڑیاں خرید کر ماہانہ قسطوں میں زیادہ قیمت لے کر فروخت کرنی شروع کر دیں، اس ادارے کے بعض شراکت دار اور دوسرے بھی یہ گاڑیاں خریدتے ہیں۔ پہلا سوال: مندرجہ بالا طریقہ پر گاڑی خریدنے والے کا حکم کیا ہے حالانکہ وہ ادارے میں شراکت بھی رکھتا ہے؟ دوسرا سوال: ایسے شخص کا کیا حکم ہے جس نے اسی طریقہ سے گاڑی خریدی اور وہ ادارے کا شراکت دار بھی ہے لیکن ادارے کے علم کے بغیر؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب یہ شرکاء کے مابین اس شرط پر مبنی ہو کہ ان میں کوئی ایک کمپنی کی گاڑی خرید سکتا ہے، تو یہ جائز نہیں اس لیے کہ یہ (ایک بیع میں دو بیع جس سے منع کیا گیا ہے) میں داخل ہوتی ہے، اس لیے کہ وہ شراکت اور بیع ہے، لیکن اگر یہ پہلے سے مشروط نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔